© rasailojaraid.com



لیے اس کتاب میں وہ قرآنی موضوع بآسانی مل جائے گا جس کی اسے کسی بھی مسئلہ حیات میں راہ نمائی کے لیے ضرورت ہو جس کو پڑھنا، سمجھنا اور سمجھانا بھی بذاتِ خود ایک عبادت ہے۔

فاضل مولف ماہر اقبالیات اور معروف اسکالر ہیں۔ وہ لندن میں اسلامی تعلیمات کی روشنی سے جاہلیتِ جدید کی تاریکیوں کو دور کرنے کے لیے سرگرمِ عمل ہیں۔ خدا انھیں اپنے اس مشن میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (محمد اسماعیل قریشی)

ماہنامہ **تعمیر افکار**، کراچی۔ اشاعت خاص: بیاد پروفیسر سید محمد سلیمؒ۔ زیر اہتمام: پروفیسر سید محمد سلیم اکیڈمی، کراچی۔ صفحات: ۴۹۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہ شمارہ ایک ایسی ہستی کے تذکرے پر مشتمل ہے جس کی پوری زندگی تعلیم و تعلم میں گزری۔ آغازِ حیات میں تحریکِ اسلامی سے وابستہ ہوئے اور دمِ آخر جماعت اسلامی کے اجتماع عام (قرطبہ، ۲۰۰۰ء) میں گزرا۔ تحریکی زعما کے حالات کے بارے میں زیرنظر جیسے مجموعوں کی اچھی روایت قائم ہو رہی ہے۔ ماضی کی بلند قامت شخصیات کے ایسے تذکرے موجود نہیں، مثلاً: تاج الملوک، مولانا عبدالعزیزؒ (مولانا خلیل حامدیؒ کے بارے میں اب اعلان آیا ہے)۔

پروفیسر سید محمد سلیمؒ نے ملازمت سے سبکدوشی کے بعد کا عرصہ تنظیم اساتذہ کے ادارہ تعلیمی تحقیق سے وابستہ رہ کر گزارا اور اسلامی نظام تعلیم کے نظری و عملی پہلوؤں پر بیش قیمت تالیفات پیش کیں۔ مگر ان کا اصل میدان تاریخ تھا۔ وہ غضب کا حافظہ رکھتے تھے۔ بہت زیادہ پڑھنے والے تھے۔

یہ فرض تو تنظیم اساتذہ کا تھا کہ ان کی حیات و خدمات پر ایک اشاعت خاص مرتب کرتی لیکن یہ سعادت سید سلیم مرحوم کے نواسے عزیز الرحمٰن (مدیر) اور ان کے ایک دیرینہ رفیق ملک نواز اعوان (مدیر اعلیٰ) کے حصے میں آئی، جنھوں نے اس طرح کے کام میں درپیش مسائل و مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے یہ قابلِ قدر مجموعہ مرتب کیا ہے۔ اس میں مرحوم کے متعلق بہت کچھ جمع کر دیا گیا ہے۔ ان کی حیات و شخصیت، زندگی کے مختلف پہلو (خاندان، سوانح، بطور مورخ، بطور شاعر، بطور معلم، بطور ماہر تعلیم وغیرہ)، ان کی علمی و تصنیفی خدمات کا ذکر، اعزہ، احباب

© rasailojaraid.com